روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 20/اگست 2008ء 17 شعبان 1429 ہجری 20 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 190

دعا معلق رہتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب تک دعا کرنے والا رسول اللہ ﷺ پر درود نہیں بھیجتا اس کی دعا زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس کا کوئی حصہ بھی خدا کے حضور پیش ہونے کے لئے اوپر نہیں جاتا۔

(جامع ترمذی کتاب الصلٰوۃ باب الصلٰوۃ علی النبی حدیث نمبر:448)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔ یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔ (ملفوظات جلد 3ص 202)

''دعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی۔ یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں ہے۔ ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آجائیں تو یقیناً وہ صالح ہوجاوے۔ اور بغیر دعا کے وہ اپنی توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا۔''

(ملفوظات جلد 3ص 100)

دعا عمدہ شے ہے۔ اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے، پھر قساوت پیدا ہوتی ہے، پھر خدا سے اجنبیت، پھر عداوت، پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد 3ص 628)

دعا میں بعض دفعہ قبولیت نہیں پائی جاتی تو ایسے وقت میں اس طرح سے بھی دعا قبول ہو جاتی ہے کہ ایک شخص بزرگ سے دعا منگوائیں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ اس مرد بزرگ کی دعاؤں کو سنے۔ اور بار بار دیکھا گیا ہے کہ اس طرح دعا قبول ہو جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 182)

اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکا وزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔ اور اپنی عظمت کا غلبہ اس پر اس قدر کر دیتا ہے کہ بے جا کاموں اور ناکارہ حرکتوں سے وہ کوسوں بھاگ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3ص 315)

تقویٰ ایک درخت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ ''تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔''

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 307)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مورخہ 24/اگست 2008ء کو درج ذیل تین سپیشلسٹ ڈاکٹرز فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف لائیں گے۔

☆ مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک / ہینڈ سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن زبیدہ بانی ونگ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

☆ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''پانچ بنیادی اخلاق''

برائے مجلس اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔
سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جارہی ہیں۔
(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ''پانچ بنیادی اخلاق''

☆مقالہ کے الفاظ 25 ہزار سے کم نہ ہوں اور 40 ہزار سے زائد نہ ہوں۔ الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سنِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔ حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں اور ناصرات الاحمدیہ اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز +15 ہزار روپے نقد انعام

دوم : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز +10 ہزار روپے نقد انعام

سوم : ماڈل ستارہ احمدیت + کتب + سند امتیاز +5 ہزار روپے نقد انعام

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-اخلاق کی تعریف۔ لغوی و اصطلاحی معنی

2-اخلاق کی مختلف اقسام

3-اخلاق حسنہ کی حسن معاشرت میں ضرورت و اہمیت

4-سچائی کے لغوی معنی۔ سچائی از روئے قرآن و احادیث۔ انسانی کردار کی تعمیر میں سچائی کی اہمیت

5-وُسعت حوصلہ کی تعریف از روئے قرآن و احادیث

6-وُسعت حوصلہ کے معاشرے پر مثبت اثرات

7-نرم اور پاک زبان کے استعمال سے معاشرے میں امن اور سلامتی کی ضمانت

8-ادب اور آداب کی جامع تعریف اور معاشرتی زندگی پر اس کے بہتر اثرات

9-غریب کی ہمدردی اور دکھ دور کرنے سے فلاحی معاشرے کی تشکیل

10-مضبوط عزم اور ہمت کے لغوی معنی اور معاشرے پر اس کے اثرات

11-آنحضرتؐ کے زمانہ میں مسلمانوں کے اعلیٰ اخلاق کی مثالیں

12-بنیادی اخلاق کے بارہ میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات

13-تحریک وقفِ نو میں بنیادی اخلاق کی اہمیت و ضرورت

14-انبیاء کی بعثت کا مقصد لوگوں کو اعلیٰ اخلاق کی تربیت دینا ہے۔

15-بچوں کے اخلاق و عادات کی درستی کے لئے نماز باجماعت کی اہمیت

16-پانچ بنیادی اخلاق کا بچوں کی تربیت میں مرکزی کردار

امدادی کتب:

1-قرآن کریم

2-تفسیر صغیر از حضرت مصلح موعود

3-تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود (انڈیکس سے لفظ ''اخلاق'' کے تحت)

4-ترجمہ قرآن کریم۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

5-مشعلِ راہ جلد اوّل تا پنجم۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

6-خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 24 نومبر 1989ء (پانچ بنیادی اخلاق)

7-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

8-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

9-کتب احادیث۔ (حدیقۃ الصالحین۔ احادیث الاخلاق۔ ریاض الصالحین)

10-سیرت المہدی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

11-حضرت محمدؐ۔ مولفہ مولانا غلام باری صاحب سیف

12-شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں۔ (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

13-اسوۂ انسان کامل۔ حافظ مظفر احمد صاحب

رسائل:

ماہنامہ ''انصاراللہ'' (دسمبر 1989ء، ستمبر 1990ء)

ماہنامہ ''خالد'' (دسمبر 1989ء جنوری، فروری، جولائی، اگست 1990ء، جون 1991ء)

ماہنامہ ''تشحیذ الاذہان'' (جون، ستمبر، اکتوبر، دسمبر 1989ء۔ جنوری 1990ء۔ جون، جولائی 1999ء۔ اگست 2002ء)

ماہنامہ ''مصباح'' (دسمبر 1989ء۔ جنوری، نومبر 1990ء۔ اگست 1992ء۔ اپریل، اگست 1993ء)

اخبارات:

روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

جلسہ یوم آزادی پاکستان

(زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 13 /اگست 2008ء کو ایوان ناصر میں بعد نماز عصر جلسہ یوم آزادی پاکستان زیر صدارت مکرم بریگیڈئیر (ر) دبیر احمد صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات میں سے حب الوطنی کے تعلق میں بعض اقتباسات پیش کئے۔ دوسری تقریر مکرم راجہ نصراللہ خان صاحب کی جماعت احمدیہ کا قیام پاکستان میں کردار کے موضوع پر تھی۔ ازاں بعد صدر مجلس نے اپنی 33 سالہ پاک آرمی کی ملازمت کے دوران ہونے والے بعض دلچسپ واقعات سنائے۔ آخر میں محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اختتامی کلمات میں واقعات کی روشنی میں بتایا کہ قائداعظم ایک اصول پرست راہنما تھے پھر آپ نے تمام مقررین اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

باسکٹ بال ٹورنامنٹ

(زیر اہتمام مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ خلافت جوبلی باسکٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ 19 جولائی تا 6/اگست 2008ء کو منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 32 ٹیموں نے شرکت کی ٹورنامنٹ کے پہلے دو راؤنڈز ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر کل 42 میچز کھیلے گئے جن میں ربوہ بھر سے 320 اطفال نے شرکت کی۔

اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 7/اگست 2008ء کو صدر بلاک کی باسکٹ بال گراؤنڈ میں بعد نماز عصر ہوا بعد ازاں تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ فائنل میچ میں دارالنصر غربی منعم کی ٹیم نے دارالعلوم غربی خلیل کی ٹیم کو ہرا کر اس ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ بعد ازاں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ تھے۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اطفال کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آخر پر محترم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال نے مہمانان و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم حمید علی ظفر صاحب

خوشگوار عائلی زندگی کے متعلق دینی تعلیم

(قسط اول)

خوشگوار عائلی زندگی گزارنے کیلئے ضروری ہے کہ ہمیں علم ہو کہ عائلی یا ازدواجی زندگی کا مقصد کیا ہے۔ اس کے بعد جو اُمور عائلی زندگی کو خوشحال بنانے میں مدد دیتے ہیں ان کو اپنانا ہوگا۔ جہاں تک ازدواجی زندگی یا میاں بیوی کے جوڑے بنائے جانے کا تعلق ہے۔تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اس کے نشانات میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تا کہ تم ان کی طرف تسکین حاصل کرنے کے لئے جاؤ اوراس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی یقیناً اس میں ایسی قوم کیلئے جو غور وفکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔

(الروم:22)

اللہ تعالیٰ نے زندگی کی ہر ایک قسم کا اُس کی جنس سے جوڑا بنایا ہے۔اس نے اشرف المخلوقات انسان کی بھی اپنی ہی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا ہے تا کہ اُنہیں ایک دوسرے سے تسکین، آرام اور سکون حاصل ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس آیت کی رُو سے عائلی زندگی کو سنوارنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان گہری محبت اور رحمت کا رشتہ قائم فرما دیا ہے اور یہ رشتہ دونوں طرف سے ہے بَیۡنَکُمۡ ہے اور بَیۡنَکُمۡ نے مضمون کو اور زیادہ وسیع فرما دیا۔ بَیۡنَکُمَا نہیں کہا بلکہ بَیۡنَکُمۡ فرمایا۔یعنی وہ بچے جو میاں بیوی کے تعلقات کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ بھی آپس میں محبت اور رحمت کے تعلقات سے زندگی بسر کریں اور سارے معاشرے کے لئے یہ پیغام ہے کہ عائلی زندگی میں مودّت اور رحمت کو اختیار کرو۔''

(خطبہ جمعہ مورخہ 16۔اپریل 1993ء۔الفضل 14 جون 1993ء)

آیت کریمہ کے آخری حصہ میں میاں بیوی کے درمیان امن وسکون اور پیار و محبت کو غور وفکر کرنے والی قوموں کیلئے بہت بڑا نشان قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ دنیا کو امن کی تلاش ہے اور جس قوم کے گھروں میں امن نہیں ہوگا اس قوم کی گلیاں بھی ہمیشہ امن سے محروم رہیں گی۔ یہ ایک ایسا قانون ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ انگلستان 1990ء کے موقع پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔'' آج کی دنیا میں امن کی ضمانت ناممکن ہے جب تک گھروں کے سکون اور گھروں کے اطمینان اور گھروں کے اندرونی امن کی ضمانت نہ دی جائے۔''

پھر حضور نے اپنے خطاب کے آخر پر احمدی خواتین کو فرمایا کہ'' آج کا بہت ہی اہم پیغام آپ کے لئے یہی ہے کہ آپ گھروں کی تعمیر نو کی کوشش کریں۔اپنے گھروں کو جنت کا نشان بنائیں۔ اپنے تعلقات میں انکسار اور محبت پیدا کریں۔ ہر اُس بات سے احتراز کریں جس کے نتیجے میں رشتے ٹوٹتے ہوں اور نفرتیں پیدا ہوتی ہوں۔ آج دنیا کو سب سے زیادہ گھر کی ضرورت ہے۔ اس کو یاد رکھیں اور یہ گھر اگر احمدیوں نے دنیا کو مہیا نہ کئے تو دنیا کا کوئی معاشرہ بنی نوع انسان کو گھر مہیا نہیں کر سکتا۔''

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جلسہ سالانہ انگلستان 28 جولائی 1990ء)

معاشرتی زندگی کا آغاز دراصل ایک گھرانہ کے آغاز سے ہوتا ہے جو شادی کے ذریعہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوتے ہیں۔ اس لئے قرآن مجید معاشرہ کی تعمیر وترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے ازدواجی زندگی کے ہر پہلو کو ایسے لطیف اور احسن پیرائے میں بیان کرتا ہے کہ اس کے مطالعہ سے انسان کی روح وجد میں آجاتی ہے۔ خاوند بیوی کے بارہ میں قرآن مجید کی تعلیم اپنے اندر وہ طاقت اور قوت رکھتی ہے کہ اس پر عمل کے نتیجہ میں انسانی زندگی جنت نظیر معاشرہ میں بدل سکتی ہے۔

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ترجمہ: اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ (النساء:2)

یہ آیت اپنے اندر بہت معانی رکھتی ہے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو سمجھ لیں اور اس میں بیان شدہ نصائح پر عمل پیرا ہوں تو ہماری اہلی زندگی بھی سدھر سکتی ہے اور خاندانی زندگی بھی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

'' خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مرد اور عورت نفس واحدہ ہیں۔ جس طرح من وسلویٰ طعام واحدہ ہے اسی طرح مرد اور عورت نفس واحدہ ہیں۔۔۔۔ اور اس کی جنس میں سے ہی جوڑا بنایا۔ مرد کی جنس عورت ہے اور عورت کی جنس مرد مِنۡہَا سے مراد مِنۡ نَفۡسِہَا ہے۔ عورت کا زوج مرد اور مرد کا زوج عورت ہے۔ مرد عورت کی قسم سے اور عورت مرد کی قسم سے۔ اس آیت میں یہ بتایا کہ عورت کے زوج کا لفظ مرد کے لئے بولا جاتا ہے اور مرد کے زوج کا لفظ عورت کے لئے بولا جاتا ہے جیسے کہتے ہیں کہ جوتی کا جوڑا۔ ایک پاؤں ہو تو کہتے ہیں کہ اس کا دوسرا جوڑا کہاں ہے۔ پھر ہر مرد اور عورت کی آگے نسل چلائی ...... اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے ذریعے تم سوال کرتے ہو اور تقویٰ اختیار کرو اس خدا کا جس نے تمہارے اندر محبت پیدا کی اور تمہاری اولاد کا سلسلہ جاری کیا۔ بیشک تم اپنے ماں باپ کا بھی خیال رکھو مگر خدا کو کبھی نہ بھولو کیونکہ ماں باپ نے تو تم کو عارضی زندگی دی لیکن خدا نے تم کو دائمی زندگی دی۔ اسی طرح بیشک رشتہ داروں کا بھی خیال رکھو لیکن جس کا تعلق تمہارے ساتھ سب سے زیادہ ہے یعنی خدا، اس کا بھی خیال رکھو...... جس طرح ماں بچے کی نگران ہوتی ہے اسی طرح خدا تمہارا نگران ہے۔

(خطاب 27 دسمبر 1940 انوار العلوم جلد 16 صفحہ 9 تا 16)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دین میں عورت کے مقام کے بارہ میں جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر سورہ النساء کی اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:۔

''نفس واحدہ'' کے بہت سے مفاہیم ہیں۔ ایک ان میں سے یہ ہے کہ ہم نے تمہیں نفس واحدہ سے پیدا کیا یعنی تمہاری عزت مرد اور عورت کے لحاظ سے برابر ہے۔ تمہارے حقوق مرد اور عورت کے لحاظ سے برابر ہیں۔ تم نفس واحدہ کی پیداوار ہو اور تمہیں ایک دوسرے پر برتری حاصل نہیں۔

''نفس واحدہ'' سے پیدا ہونے کا ایک دوسرا مطلب یہ ہے کہ انسانی زندگی کا آغاز ایک ایسے جاندار سے ہوا ہے جو اپنی ذات میں نہ نر تھا نہ مادہ۔ افزائش نسل کے لئے زندگی کی ایک ہی ابتدائی قسم استعمال ہوتی تھی جسے نفس واحدہ فرمایا گیا ہے یعنی وہ قسم نہ نر تھی نہ مادہ۔ پس اس پہلو سے نہ نر کو مادہ پر کوئی فوقیت حاصل ہے اور نہ مادہ کو نر پر۔ یہ تعلیم عیسائیت کی تعلیم سے کتنی مختلف ہے جو یہ کہتی ہے کہ عورت کو مرد کی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اور اس لئے عورت اپنی تخلیق میں مرد کی محتاج ہے۔ جہاں تک انسانیت کے آغاز کا تعلق ہے قرآن کریم اس تعلیم کو رد کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ مرد اور عورت اپنے آغاز کے لحاظ سے ایک دوسرے کے محتاج نہیں ہیں بلکہ برابر کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ ان کی پیدائش کا آغاز ''نفس واحدہ'' سے کیا گیا تھا۔ یہ سائنسی مضمون ہے جو تفصیلات کو چاہتا ہے لیکن یہاں ان تفصیلات کو بیان کرنے کا وقت نہیں ہے۔ بعد ازاں جب زندگی جوڑوں میں منقسم کی گئی یعنی نفس واحدہ سے نر بھی پیدا ہوا اور مادہ بھی۔ اس کی غرض بیان کرتے ہوئے قرآن کریم فرماتا ہے......(سورۃ الروم آیت 22)

اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہیں خود ایک دوسرے سے پیدا کیا یعنی ایک دوسرے سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے۔ کیوں پیدا کئے؟ اس لئے نہیں کہ ایک دوسرے پر جبر کرے یا زیادتی کرے۔ فرمایا لِتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡہَا تا کہ تم ایک دوسرے کی طرف سکینت چاہتے ہوئے جھکو اور ایک دوسرے پر تسکین کی خاطر انحصار کرو ...... اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت کو پیدا فرمایا...... لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں، بہت سے نشانات ہیں۔ پس شادی بیاہ کے بعد اگر یہ مقصد پورا نہیں ہوتا یا جوڑے اس مقصد کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ خواہ مردوں کا قصور ہو یا عورتوں کا، تو وہ اپنی تخلیق کے مقصد کو بھلا دیتے ہیں۔ شادی کے بعد مودت اور رحمت کا مضمون ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے اور ایسا ماحول قائم کرنا چاہیے کہ مرد عورت کے لئے محبت اور رحمت کا سرچشمہ ثابت ہو اور عورت مرد کے لئے محبت اور رحمت کا سرچشمہ ثابت ہو۔

(از خطاب 26 جولائی 1986ء جلسہ سالانہ مستورات برطانیہ)

مرد وعورت کی پیدائش ایک ہی جنس سے ہوئی ہے اس لئے انہیں ایک دوسرے کو سمجھنے میں مشکل نہیں ہونی چاہیے۔ جب جذبات اور احساسات ایک جیسے ہیں تو پھر ایک دوسرے کا احترام کیوں نہیں کیا جاتا خاوند کے لئے احتیاط لازم ہے کہ بیوی کے جذبات کو ٹھیس نہ لگے۔ بیوی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند کے جذبات واحساسات کا احترام کرے۔ میاں بیوی کا رشتہ انسانی زندگی میں سب سے نازک رشتہ ہے اور اس رشتہ کے ابتدائی ایام سب سے نازک مرحلہ ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ میاں بیوی کے درمیان ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات کا احترام ہمیشہ قائم رہے اور دونوں ایک دوسرے کو ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو ایک دوسرے کے دل میں محبت ڈال دی ہے تا کہ وہ ایک دوسرے سے تسکین اور محبت حاصل کریں اور ایک دوسرے کا لباس بنیں۔ فرمایا......(سورۃ البقرہ آیت:188) کہ وہ عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم انکے لئے بطور لباس ہو۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول لباس کا مفہوم یوں بیان فرماتے ہیں۔

'' عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ جیسا کہ لباس میں سکون، آرام، گرمی سردی سے بچاؤ ' زینت، قسما قسم کے دکھ سے بچاؤ ہے ایسا ہی اس جوڑے میں ہے۔ جیسا کہ لباس میں پردہ پوشی، ایسا ہی مردوں اور عورتوں کو چاہیے کہ اپنے جوڑے کی پردہ پوشی کیا کریں۔ اس کے حالات کو دوسروں پر ظاہر نہ کریں۔ اس کا نتیجہ رضائے الٰہی اور نیک اولاد ہے۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک چاہیے اور ان کے حقوق کو ادا کرنا چاہیے۔ اس زمانہ میں ایک بڑا عیب ہے کہ عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔'' (خطبات نور صفحہ 400)

حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر میں اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

''ھن لباس لکم ...... میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مردوں اور عورتوں کے تعلقات کیسے ہونے چاہئیں۔ فرماتا ہے مردوں اور عورتوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے لئے ہمیشہ لباس کا کام دیں۔ یعنی (1) ایک دوسرے کے عیب چھپائیں۔ (2) ایک دوسرے کے لئے زینت کا موجب بنیں۔

(3) پھر جس طرح لباس سردی گرمی کے ضرر سے انسانی جسم کو محفوظ رکھتا ہے اسی طرح مرد وعورت سکھ اور دکھ کی گھڑیوں میں ایک دوسرے کے کام آئیں اور پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کی دلجمعی اور سکون کا باعث بنیں غرض جس طرح لباس جسم کی حفاظت کرتا ہے اور اسے سردی اور گرمی کے اثرات سے بچاتا ہے۔ اسی طرح انہیں ایک دوسرے کا محافظ ہونا چاہیے۔ حضرت خدیجہؓ کی مثال دیکھ لو۔ انہوں نے شادی کے معاً بعد کس طرح اپنا سارا مال رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ تاکہ رسول کریم ﷺ کو روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے کوئی دقت پیش نہ آئے اور آپ پورے اطمینان کے ساتھ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لیتے جائیں۔ یہ اہلی زندگی کو خوشگوار رکھنے کا کتنا شاندار نمونہ ہے جو انہوں نے پیش کیا۔''

(تفسیر کبیر جلد دوئم صفحہ 411)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حضرت خدیجہؓ کے پاک نمونہ کے حوالے سے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

''اگر تم چاہتے ہو کہ عورتیں تم سے حسن سلوک کریں تو تم ان سے حسن سلوک کرو اگر عورتوں کو یہ یقین ہو جائے کہ ہمارا مرد سچا ہے اور صاحب خلوص ہے اور پاک دل رکھتا ہے اور ہماری طرف سے سوائے ہمارے وجود کے اس کو کوئی حرص نہیں ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر کوئی غیریت نہیں رکھا کرتیں اور حضرت خدیجہؓ نے ہمیشہ کے لئے عورتوں کو ایسا خراج تحسین پیش کیا ہے کہ اس کی مثال آپ کو دنیا میں کہیں اور دکھائی نہیں دے گی۔ پس اس نمونے کو آپ پکڑیں۔ جتنا آپ حضرت محمد ﷺ کے اخلاق کے قریب ہوں گے اتنا ہی زیادہ اپنے گھروں پر اپنی بیویوں پر آپ کا نیک اثر پڑتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ پھر جہاں دونوں طرف سے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ ہو وہاں یہ غیریت مٹ جایا کرتی ہے۔ یہ سوال ہی نہیں رہا کرتا کہ کون سا مال کس کا ہے وہ دونوں یہ سمجھتے ہیں کہ دوسرے کا مال ہے۔ اور یہ ہی وہ طریق ہے جس سے گھر میں جنت پیدا ہوتی ہے۔

(خطبہ جمعہ مورخہ 23 مارچ 1988ء بمقام لنڈن)

لفظ ''لباس'' ہی کی تشریح کرتے ہوئے ایک اور جگہ حضرت مصلح موعود نے تحریر فرمایا۔

'' عورتیں تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو۔ پس موجب سکون اور آرام ہونے میں دونوں برابر ہیں۔ عورت مرد کے لئے سکون کا باعث ہے اور مرد عورت کے لئے۔

مرد عورت دونوں کو ایک دوسرے کا لباس کہہ کر اس طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ دونوں کو ایک دوسرے کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اگر کوئی نہا دھو کر نکلے لیکن میلے کچیلے کپڑے پہن لے تو کیا وہ صاف کہلائے گا۔ کوئی شخص خواہ کس قدر صاف ستھرا ہو۔ لیکن اس کا لباس گندہ ہو تو گندہ ہی کہلاتا ہے۔ پس ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُم...... میں مرد اور عورت کو ایک دوسرے کا نیکی بدی میں شریک قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ دونوں کو ایک دوسرے کا محافظ ہونا چاہیے۔ اس طرح بھی لِتَسْکُنُوْا اِلَیْھَا کا مفہوم پورا ہوتا ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کے لئے بطور رفیق سفر کے کام کرتے ہیں۔''

(فضائل القرآن صفحہ 175 تا 176)

خدا تعالیٰ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ یہ کوئی معمولی درجہ نہیں ہے جو کہ انہیں دیا گیا ہے۔ لباس کی معاشرے میں بہت اہمیت ہے۔ لباس انسان کی شخصیت کو نکھار کر اُجاگر کرتا ہے۔ ایک پائلٹ خواہ کتنا ہی اپنے فن میں ماہر ہو مگر وہ چپل پہنے ہوئے اور Sleeping Suite میں Cockpit میں داخل ہوتا ہے تو لوگ کہیں گے کہ یہ کون ہے؟ یہ تو پائلٹ نہیں ہوسکتا۔ ایک اعلیٰ عدالت کا جج میلے کچیلے کپڑے پہن کر عدالت میں داخل ہو تو کوئی اس کو گھسنے نہیں دے گا۔ الغرض لباس زینت عزت اور وقار کا موجب ہوتا ہے۔ میاں بیوی کو بھی ایک دوسرے کے لئے وقار اور عزت کا موجب قرار دیا گیا ہے۔

پھر سورۃ الاعراف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے بنی آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے اور رہا تقویٰ کا لباس! تو وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے کچھ ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ (آیت نمبر 27)

اس آیت میں لِبَاسُ التَّقْوٰی کو بہترین لباس قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے ازدواجی تعلقات کی بنیاد بھی تقویٰ پر ہونی چاہیے۔ جس طرح باقی تمام قدرتی تقاضوں اور جذبات کو پورا کرنے میں حسن نیت اور احتیاط لازم ہے۔ اسی طرح ان تعلقات میں بھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک پیغام میں فرماتے ہیں۔

''لباس زینت کا کام کرتا ہے اور لِبَاسُ التَّقْوٰی زینت کو دوبالا کرتا ہے۔ میاں بیوی جب تک ایک دوسرے کے لئے زینت نہ بنیں تو زندگی بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ سامنے رہے تو گھر جنت بن جاتے ہیں۔ بس میرا تو ایک ہی پیغام ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرنے والے ہوں اور آنحضرت ﷺ کی عائلی زندگی سے درس لیں۔''

(از کتاب لباس شائع کردہ لجنہ اماء اللہ بھارت)

اب میں آنحضرت ﷺ کی عائلی زندگی کے چند نمونے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت عائشہؓ کی شہادت گھریلو زندگی کے بارے میں یہ ہے کہ آپ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے اور سب سے زیادہ کریم۔ عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے۔ آپ ﷺ نے کبھی تیوری نہیں چڑھائی ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ ساری زندگی آپ ﷺ نے اپنی کسی بیوی پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔ (ترمذی)

یہ ہے عائلی زندگی کو خوشگوار بنانے کا نسخہ رسول اللہ ﷺ کی عائلی زندگی اس قدر خوشگوار تھی کہ قرآنی حکم کے باوجود کہ اگر ازواج النبی ﷺ چاہیں تو رسول اللہ ﷺ سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہیں۔ آپ ﷺ نے سب بیویوں سے علیحدہ علیحدہ پوچھا تو سب نے یہ کہا کہ ہم کسی حال میں بھی رسول خدا ﷺ کو چھوڑنا پسند نہیں کر سکتیں۔ رسول کریم ﷺ کی ازواج مطہرات ہر لحاظ سے رسول کریم ﷺ کے آرام کا خیال فرماتیں اور ہر طرح سے آپ کی خدمت کرتیں۔ لیکن اس کے باوجود ہمارے آقا و مولا اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کر لیا کرتے تھے۔ رات کو دیر سے گھر لوٹتے تو بغیر کسی کو زحمت دیئے یا جگائے خود کھانا یا دودھ وغیرہ تناول فرمالیتے۔ ایسا محبت اور پیار کا تعلق تھا کہ میاں بیوی گھر میں بیٹھ کر بحث مباحثہ بھی کیا کرتے۔ لطائف بھی سناتے۔ کہانیاں بیان کی جاتیں اور اس طرح عائلی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے اپنے ازواج کو باہر بھی لے کر جاتے۔ سیر کے دوران حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ بھی ہوتا۔ یہ وہ پیاری ادائیں تھیں۔ یہ وہ محبت کے سلسلہ تھے کہ واقعی آج ہمارے لئے نمونہ ہیں ایک موقعہ پر حضرت صفیہؓ کے ساتھ وہ پیار کا سلوک کیا کہ انسان کا اس پیار پر قربان ہونے کے لئے دل کرتا ہے۔

جنگ خیبر سے واپسی پر صحابہؓ نے یہ عجب نظارہ دیکھا کہ اونٹ پر آپ ﷺ حضرت صفیہؓ کے لئے خود جگہ بنا رہے ہیں۔ وہ جبہّ جو آنحضرت ﷺ نے پہنا ہوا تھا اتار کر تہہ کر کے بیٹھنے کی جگہ پر رکھا۔ پھر سوار کراتے وقت اپنا گھٹنا ان کے آگے جھکا دیا اور فرمایا اس پر پاؤں رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جاؤ۔ (بخاری)

یہی وجہ تھی کہ ایک موقعہ پر حضرت صفیہؓ نے فرمایا دنیا میں آپ ﷺ سے بڑھ کر مجھے کوئی پیارا نہیں۔

خدا تعالیٰ کی محبت کے بغیر عائلی زندگی خوشگوار نہیں ہوسکتی۔ اسی لئے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد ﷺ نے فرمایا۔ بہت ہی خوش قسمت ہیں وہ میاں بیوی جو ایک دوسرے کو نماز اور عبادت کے لئے بیدار کرتے ہوں اور اگر ایک نہ جاگے تو دوسرا اس پر پانی کے چھینٹے پھینک کر اسے جگائے۔ (ابن ماجہ)

ایک پرسکون زندگی گذارنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ میاں بیوی اس بات کو بھی مدنظر رکھیں کہ جہاں دو انسانوں نے تمام عمر بسر کرنی ہو وہاں کبھی کبھی اختلاف بھی ہو جاتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ ایک دوسرے کی بعض باتیں ناپسند ہوں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ترجمہ: اور اگر تم انہیں ناپسند کرو تو عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔ (النساء:20)

خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ایسے عارضی امور پر یا ایسی باتوں پر جو انسان کی طبیعت کے مطابق نہ ہوں اسے جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ اول تو اسے کیا معلوم کہ جس بات کو وہ ناپسند کرتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے کوئی بڑی بھلائی رکھی ہو یا جو بات اسے زیادہ مرغوب ہے اس میں اس کے لئے کوئی نقصان کی بات ہو اور پھر جب وہ ایک ایسی بات کو ناپسند کرتا ہو جو اس کی طبیعت کے مطابق نہ ہو تو ان سینکڑوں باتوں کو بھی تو وہ یاد رکھے جو اسے پسند ہیں اس بارہ میں ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:

''کوئی صاحب ایمان مرد، صاحب ایمان عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر اس کی ایک خو اسے ناپسند ہے تو اس کی دوسری خو یا وصف اسے پسند بھی تو ہے''۔

(مشکوۃ باب عشرۃ النساء الفصل اول)

اہلی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس حقیقت کو مدنظر رکھیں کہ میاں بیوی کی رفاقت زندگی بھر کے لئے ہوتی ہے اور اس میں ضروری نہیں کہ اپنے ساتھی اور رفیق کی تمام ادائیں اور سب عادات ہمیشہ پسند آئیں یا ایک دوسرے کی منشاء کے مطابق ہوں۔ طبائع کا فرق اور فاصلہ درگزر، بلند حوصلہ اور شیریں نصیحت اور عمدہ نمونہ سے آہستہ آہستہ دور کیا جاسکتا ہے اور جو خوبیاں پسندیدہ ہیں ان کی خاطر دوسری ناپسند باتوں سے اغماض و چشم پوشی کرتے ہوئے دعاؤں اور عمدہ نصیحت کے طریق سے کام لینا چاہیے۔ رسول کریم ﷺ کی مذکورہ نصیحت اور ارشاد حرز جان بنانے کی سعادت حاصل کر لی جائے تو میاں بیوی کی زندگی بہت خوشگوار ہوسکتی ہے۔

اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یوں نصیحت فرمائی ہے:۔

''عورت مرد کے تعلق کی آپس میں ایسی خطرناک ذمہ داری ہوتی ہے کہ بعض اوقات معمولی معمولی باتوں پر حسن و جمال کا خیال بھی نہیں رہتا اور عورتیں کسی نہ کسی نہج میں ناپسند ہو جاتی ہیں اور ان کے کسی فعل سے کراہت پیدا ہوتے ہوئے کچھ اور کا اور ہی بن جاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ...... پس عزیزو! تم دیکھو۔ اگر تم کو اپنی بیوی کی کوئی بات ناپسند ہو تو تم اس کے ساتھ پھر بھی عمدہ سلوک ہی کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم اس میں عمدگی اور خوبی ڈال دیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ ایک بات حقیقت میں عمدہ ہو اور تم کو بری معلوم ہوتی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 12)

اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو یوں تلقین فرمائی:۔

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ...... (النساء:20) کہ ان سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اگر تم انہیں ناپسند کرو تو عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔ پس جب شادی ہوگئی تو اب شرافت کا تقاضا یہی ہے کہ ایک دوسرے کو برداشت کریں۔ ایک دوسرے کو سمجھیں۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر اللہ کی بات مانتے ہوئے ایک دوسرے سے حسن سلوک کرو گے تو بظاہر

ناپسندیدگی، پسند میں بدل سکتی ہے اور تم اس رشتے سے زیادہ بھلائی اور خیر پاسکتے ہو کیونکہ تمہیں غیب کا علم نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ غیب کا علم رکھتا ہے اور سب قدرتوں کا مالک ہے۔ وہ تمہارے لئے اس میں بھلائی اور خیر پیدا کر دے گا۔'' (الفضل 3 جنوری 2007ء ربوہ)

جس طرح عورت کی بعض باتیں یا عادات نا پسند ہونے کے باوجود مرد کو یہ تعلیم دی گئی ہے کہ وہ حسن سلوک کرے اس طرح بعض چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے تعلقات خراب کرنا عقلمندوں کا کام نہیں ہے۔ اگر بیوی میں کوئی غلطی ہے تو اس کی اصلاح ہونی چاہیے لیکن اسے چھوڑ دینے پر آمادہ نہیں ہونا چاہیے۔ سکول میں استاد طلبہ کو سبق دیتا ہے۔ کیا جو لڑکے سبق یاد نہیں کرتے انہیں سکول سے نکال دیتا ہے؟ اسی طرح انسانوں میں غلطیاں بھی ہوتی ہیں، کوتاہیاں بھی ہوتی ہیں، کمزوریاں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن مومن کا کام ہے کہ ان کو دور کرنے کی کوشش کرے اور وہ جنس جسے اللہ نے مقدس بنایا ہے اسے بازار میں بکنے والی جنس نہ بنادے اگر کسی معاشرہ میں طلاق اور خلع عام ہو جائیں تو قوم کے اخلاق گر جاتے ہیں۔ جن کی اولاد ہوتی ہے جب وہ بڑے ہونگے تو ان پر کیا اثر پڑے گا، کہ ہمارے ماں باپ نے معمولی سی بات پر جدائی حاصل کر لی تھی اور وہ اپنے ماں باپ سے کون سا نیک نمونہ حاصل کریں گے اور ایسی اولاد کیسے ترقی حاصل کر سکتی ہے۔ معاشرہ کو حسین بنانے کے لئے عورت مرد دونوں کو یکساں طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ دونوں کو دوست کہا گیا ہے جو ایک ساتھ زندگی نبھانے کا عہد کرتے ہیں۔ یہ دل کی دو دھڑکنیں ہیں جو دو وجودوں میں ایک ساتھ چلتی ہیں۔ گاڑی کے دو پہیے ہیں جو ایک ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عورت اور مرد کی پیدائش کو نفس واحدہ سے بنایا یعنی اس سے یہ مراد ہے یہ دونوں انسانیت کے دو ٹکڑے ہیں تو جب یہ دونوں نہ ملیں گے تو اس وقت تک وہ چیز مکمل نہ ہوگی یعنی رشتہ ازدواج کو تکمیل انسانیت قرار دیا۔ بعض مردوں اور عورتوں میں لڑائی جھگڑا بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت اس جگہ ہوتی ہے جہاں ٹکڑے آپس میں نہیں ملتے۔ جہاں اصل ٹکڑے آپس میں ملتے ہیں وہاں نہایت امن وسکون سے زندگی بسر ہوتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''عورت مرد کا اور مرد عورت کا ٹکڑا ہے اور دونوں مل کر ایک کامل وجود بنتے ہیں۔ الگ الگ رہیں تو مکمل نہیں ہو سکتے۔ مکمل اسی وقت ہوتے ہیں جب دونوں مل جائیں۔ اب دیکھو یہ کتنی بڑی اخلاقی تعلیم ہے جو اسلام نے دی۔ اس لحاظ سے جو مرد شادی نہیں کرتا وہ مکمل مرد نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جو عورت شادی نہیں کرتی وہ بھی مکمل عورت نہیں ہوسکتی۔ پھر جو مرد اپنی عورت سے حسن سلوک نہیں کرتا اور اسے تنگ کرتا ہے وہ بھی اس تعلیم کے ماتحت اپنا حصہ آپ کاٹتا ہے۔ اسی طرح جو عورت مرد کے ساتھ عمدگی سے گذارہ نہیں کرتی وہ بھی اپنے آپ کو نامکمل بناتی ہے اور اس طرح انسانیت کا جزو نامکمل رہ جاتا ہے۔''

(فضائل القرآن صفحہ 172)

بیوی کے ساتھ حسن سلوک کا ایک اہم حصہ یہ ہے کہ اس کے والدین اور عزیزوں کے ساتھ بھی حسن سلوک ہوتا کہ اسکی کسی رنگ میں دل شکنی نہ ہو اور اس کے ناز اور فخر کے جذبات کو جو وہ قدرتاً اپنے خاوند کے متعلق رکھتی ہے کسی قسم کا صدمہ نہ پہنچے۔ خاوند قدرتی طور پر توقع رکھتا ہے کہ بیوی اس کے والدین اور عزیزوں کو اپنے والدین اور عزیزوں کی طرح سمجھے اور انکی فرمانبرداری اور تواضع اور خدمت اور احترام ان کے مراتب کے مطابق کرے۔ اسی طرح بیوی کو بھی جائز توقع ہوتی ہے کہ خاوند بھی اس کے والدین اور عزیزوں کو اپنے والدین اور عزیزوں کی طرح سمجھے اور ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرے۔ قرآن مجید میں آتا ہے لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ (البقرہ آیت 229) یعنی ان (عورتوں) کا دستور کے مطابق (مردوں) پر اتنا ہی حق ہے جتنا (مردوں کا) ان پر ہے۔ یہ نہیں چاہیے کہ خاوند اپنے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:'' حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے حسن معاشرت کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے اور جو کچھ عمل کر کے دکھایا ہے وہ تو ایک لامتناہی سمندر ہے۔ جس میں فیوض موجزن ہیں۔ جس میں حکمتیں موجزن ہیں لیکن ان میں سے ایک بات میں اس سلسلہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ دیکھو اپنے ماں باپ کو گالیاں نہ دیا کرو۔ بہت ہی گندی، بہت ہی مکروہ بات ہے کہ تم اپنے ماں باپ کو گالیاں دو۔ صحابہؓ میں سے کسی نے تعجب سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! اپنے ماں باپ کو کون گالیاں دیتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم اپنے رشتوں کے بعد ایک دوسرے کے ماں باپ کو گالیاں دیتے ہو تو اپنے ماں باپ کو گالیاں دے رہے ہوتے ہو۔''

(خطبہ جمعہ مورخہ 16۔اپریل 1993ء روزنامہ الفضل 14/جون 1993ء)

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے کو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی عائلی زندگی کے مطابق بنائیں تو ہمارے گھر بھی مودّت اور رحمت سے بھر جائیں گے۔

دنیا میں مختلف تنظیمیں اور انجمنیں اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے بنتی ہیں۔ لیکن اسلام نے ہمیں دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ خواہ حقوق اللہ ہیں یا حقوق العباد انسان کو جانوروں تک کے حقوق کا خیال رکھنے کی تلقین کی۔ پھر راستے کے حقوق ادا کرنے کا بھی ذکر ملتا ہے۔ ماں باپ کے علاوہ جا بجا غریبوں، یتیموں، مسکینوں کے حقوق کی ادائیگی کی تعلیم بھی موجود ہے۔

ان کو دیکھا تو ان پہ فدا ہو گئے

نام ایسا کہ دل جگمگانے لگے — کام ایسے کہ روح گنگنانے لگے
حسن ایسا کہ دیئے جلانے لگے — بات ایسی کہ خوشبو سی آنے لگے
اور چہرہ کہ جیسے ہو ماہ تمام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

وہ لطافت تھی جیسے کہ اذان ہو — وہ حلاوت تھی جیسے کہ قرآن ہو
وہ طراوت تھی جیسے گلستان ہو — وہ سخاوت تھی جیسے کہ طوفان ہو
وہ محبت کہ عاشق ہوئے خاص و عام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

اُنکے آتے ہی موسم بدلنے لگے — پھول خوشبو کی صورت مچلنے لگے
دل کے پتھر دعا سے پگھلنے لگے — جاں بلب لوگ پھر سے سنبھلنے لگے
مسکرا کے فرشتوں نے بھیجے سلام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

اُن کو دیکھا تو اُن پہ فدا ہوگئے — بت فروشوں سے وہ با خدا ہو گئے
اُنکے در کے گدا بادشاہ ہوگئے — لوگ مٹی کے وہ کیمیا ہو گئے
بن گئے سیدی ایک حبشی غلام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

بے سہاروں کا وہ آسرا بن گئے — بیقراروں کی وہ اک صدا بن گئے
درد دیکھا جہاں پہ دوا بن گئے — بیچ منجھدھار کے ناخدا بن گئے
عشق ایسا کیا، کہہ اُٹھے وہ تمام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

مبارک صدیقی

الف۔منان قمر

حضرت امیر بی بی صاحبہ عرف مائی کاکو کا ذکر خیر

بزرگوں کے ذکر خیر کو یاد رکھنے کے ارشاد کے تحت آج میں اپنی امی سارہ بیگم صاحبہ کی پھوپھی کے حالات قلمبند کرنے کی کوشش کروں گی۔قبل اس کے کہ ان کے حالات لکھوں ان کا تعارف کراتی ہوں۔ تاریخ احمدیت جلد نمبر 2 میں صفحہ 464 کے بعد جو گروپ فوٹو زدی گئی ہیں۔ان میں ایک تصویر

"خاندان سیکھواں برادران" کی بھی ہے۔

اس تصویر کے نیچے دوسری لائن میں۔امیر بی بی صاحبہ عرف مائی کاکو صاحبہ رفیق (313) لکھا ہوا ہے۔

انہی صاحبہ کا ذکر خیر کر رہی ہوں۔ ان کے تینوں بھائیوں کا نام۔'سیکھوانی برادران، کی سرخی کے تحت حضرت مسیح موعود کی متعدد کتب میں ذکر آتا ہے۔ یہ تینوں بزرگ قدیم ترین رفیق اور سگے بھائی تھے۔حضرت اقدس کے ساتھ ان کا فدائیانہ تعلق تھا اوران کے خاندان کو دعویٰ ماموریت سے بھی پہلے حضرت مسیح موعود سے ذاتی ربط اور دلی عقیدت کا شرف حاصل تھا۔

ضمیمہ انجام آتھم میں جن 313 رفقاء کے نام درج ہیں۔اس میں ان تینوں بھائیوں کے نام مندرجہ ذیل نمبر شمار کے تحت لکھے ہوئے ہیں۔

(30) میاں جمال الدین سیکھواں گورداسپور معہ اہل بیت (یہ میرے نانا کا نام ہے)

(31) میاں خیر الدین سیکھواں گورداسپور معہ اہل بیت (والد صاحب مولوی قمر الدین صاحب پہلے صدر خدام الاحمدیہ)

(32) میاں امام الدین سیکھواں گورداسپور معہ اہل بیت (والد صاحب مولانا جلال الدین صاحب شمس خالد احمدیت)

سیرۃ وسوانح حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ تصنیف پروفیسر سید نسیم سعید صاحبہ کے صفحہ 52 کے آخر میں درج ہے۔

"(الحکم کے ایڈیٹر اور دیرینہ صحافی) عرفانی صاحب لکھتے ہیں ان پرانی مستورات میں سے جنہوں نے حضرت اماں جان کو دلہن بنے ہوئے دیکھا۔اب کوئی موجود نہیں البتہ مولوی جلال الدین صاحب شمس کی پھوپھی جو مائی' کاکو' صاحبہ کے نام سے مشہور ہیں اور جو اماں جان کی خادمہ ہیں اور ایک عشق سے خدمت کرتی ہیں نے مجھے سنایا کہ جب اماں جان نئی نئی بیاہی ہوئی آئیں یعنی 1884ء کے نومبر یا دسمبر کے ابتدائی دنوں میں ہم بھی قادیان آئی ہوئی تھیں تو ہم نے سنا مرزا صاحب "ووہٹی" بیاہ کر لائے ہیں۔ اس لئے ہم دیکھنے چلی گئیں۔وہ کہتی ہیں۔"حضرت اماں جان 18-19 سال کی لڑکی تھیں بالکل پتلی دبلی اور نحیف سی تھیں۔سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے پنجاب کے رواج کے بالکل خلاف رنگین یا سرخ جوڑا نہ تھا۔ اس وقت کھلے پائنچے کا غرارہ پہنے ہوئے تھیں۔ہم کو دیکھ کر کمرے سے باہر آ گئیں اور ہم کو جب ایک دبلی سی کم عمر لڑکی سفید لباس میں نظر آئی تو ہم کو تعجب ہوا اور ہم نے کہا کہ اے کس طرح دی ووہٹی (دلہن) اے۔

اس کے بعد مائی کاکو کا بیان ہے کہ ہم نے پھر حضرت اماں جان کی جو شان دیکھی اسے لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔

سیرت کی اسی کتاب میں عصمت راجہ تحریر کرتی ہیں۔کہ ان کی والدہ کی دادی جو مائی کاکو کی بھاوج تھیں کو حضرت اماں جان نے ایک ملاقات میں فرمایا "تم میری سہیلی بنو گی۔ حضرت اماں جان کی اس شفقت اور محبت بھری گفتگو نے ان سے بے تکلف ملنے کا راستہ کھول دیا اور دیار مسیح میں' مائی کاکو' اور ان کی بھاوجوں کا آنا جانا ہو گیا۔

اسی کتاب میں میری بڑی بہن امتہ الرشید شوکت بیگم ملک سیف الرحمٰن تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ سارہ بیگم جو خود بھی 313 رفقاء میں سے ایک مخلص رفیق میاں جمال الدین صاحب سیکھوانی کی بیٹی تھیں اور خود بھی نو سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود کے دیدار کا شرف حاصل ہوا۔ بیان فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت اماں جان حضرت ام ناصر صاحبہ کے ہمراہ ہمارے گاؤں سیکھواں تشریف لائیں نانا جان اور ان کے دونوں چھوٹے بھائی اکٹھے ایک جگہ رہتے تھے۔دیہاتی دستور کے مطابق تینوں گھروں میں جو کچھ پکا ہوا تھا۔ ان کے سامنے رکھا گیا۔آپ نے وہ سادہ کھانا نہایت خوشی سے مزے لے لے کر کھایا۔موٹھ کی کھچڑی جو دیہاتی سردیوں کے موسم میں اکثر کھاتے ہیں بہت پسند فرمائی اور اس کے بعد بھی کبھی کبھی مائی' کاکو' کے ذریعے اس قسم کی کھچڑی کی فرمائش کر کے منگواتی رہیں۔ جو آپ کی بے تکلفی اور مربیانہ سلوک کو ظاہر کرتی ہے۔"

مائی کاکو کی زندگی کے حالات لکھنے کی طرف مجھے اس وقت توجہ ہوئی۔ جب میں 1991ء کے جلسہ سالانہ پر قادیان گئی تو محترمہ صاحبزادی امتہ النصیر صاحبہ بیگم پیر معین الدین صاحب مرحوم مجھے بازو سے پکڑ کر دیار مسیح کے ایک کمرے کی طرف لے گئیں کہ یہ وہ کمرہ ہے جہاں "مائی کاکو' رہا کرتی تھیں۔اس کے بعد امریکہ میں مجھے صاحبزادی امتہ الرشید صاحبہ بیگم میاں عبدالرحیم صاحب مرحوم نے بتایا کہ یہ وہ کمرہ تھا جہاں حضرت مسیح موعود نے چھ ماہ کے روزے رکھے تھے اور نور کی مشکیں آب زلال کی صورت میں اس کمرے میں انڈیلی گئی تھیں اور آپ کو بتایا گیا تھا کہ یہ نور اس درود شریف کے پڑھنے کی وجہ سے انڈیلا گیا ہے جو آپ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

مائی کاکو عنفوان شباب میں ہی بیوہ ہو گئی تھیں۔ بچے بھی صغرسنی میں ہی فوت ہو گئے۔ان کے سسرال والے حضرت مسیح موعود کے سخت مخالف تھے۔اس لئے جب ان کے نازیبا الفاظ سننا ان کی برداشت میں نہ رہا تو آپ اپنے بھائیوں کے پاس آ گئیں۔

محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید صاحبہ بیگم میاں عبدالرحیم صاحب مرحوم نے مجھے بتایا کہ ایک دن شمس صاحب (مولوی جلال الدین صاحب شمس) کے والد صاحب حضرت اماں جان کے گھر آئے اور میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا" کہ اب مائی کاکو آپ کے پاس ہی رہے گی مگر ایک شرط ہے کہ اس کا کھانا ہمارے گھر سے آیا کرے گا اور بتاتی ہیں کہ دودھ اور رس ناشتے کے لئے اور کھانا آپ کو باقاعدہ گھر سے پہنچاتے رہے۔

حضرت مسیح موعود کے قرب میں رہیں بہت سی پیشگوئیوں کو سنا۔

مائی کاکو کے دیار مسیح میں رہنے کی برکت سے خدا تعالیٰ کے ساتھ بہت تعلق تھا بظاہر ان کا ذریعہ آمد کچھ نہیں تھا۔ میرے خیال میں ہر ایک کا کام کر کے خوشی محسوس کرتی تھیں اس لئے لوگ بھی ان کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوں گے۔

محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب مرحوم نے مجھے بتایا کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے چندہ کی تحریک کی آپ کے (مائی کاکو) پاس کوئی رقم نہ تھی آپ ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر تنہائی میں پورے خشوع و خضوع کے ساتھ دعا میں مصروف ہو گئیں کہ اے اللہ تو مجھے پیسے دے تا میں چندہ دے سکوں۔خدا کا کرنا ایسا ہوا، کہ اس درخت سے ایک کپڑے کی پوٹلی گری جس میں کچھ رقم تھی یہ وہ رقم خلیفۃ المسیح کے پاس لے گئیں کہ یہ رقم چندہ میں لے لیں اور سارا واقعہ بھی سنایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس کے لئے کافی اعلان کروائے کہ اگر کسی کی رقم ہو تو وہ آ کر لے جائے مگر کوئی نہ آیا اور جب کافی عرصہ کے بعد یقین ہو گیا کہ اس کا کوئی مالک کوئی زمینی انسان نہیں تب وہ رقم چندہ کے لئے لے لی گئی۔

امیر بی بی عرف مائی کاکو کے حالات زندگی میں نے لوگوں سے پوچھ کر اکٹھے کئے ہیں کوئی کہتا ہے انہوں نے دو حج اور کوئی کہتا تین حج کئے۔

حج کے دوران ان کو جو تکالیف ہوئیں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے ان کے پاؤں میں چھالے پڑ گئے تھے اور اسی طرح حج کے دوران چلتے ہوئے وہ دور کسی ایسے مقام کی طرف نکل گئیں جہاں پر کسی تیز دھار والے اوزار سے ان کا پاؤں کٹ گیا۔ خود ہی پٹی کر لی اور اپنا سفر مکمل کیا واپسی پر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے مشورہ کا اکثر ذکر کیا کرتی تھیں کہ چلتی رہو۔ بیٹھنا نہیں ورنہ پھر چل نہ سکو گی۔ دودھ اور جلیبیاں کھاتی رہو۔"

حضرت اماں جان اکثر پیدل سیر کیا کرتی تھیں محترمہ صاحبزادی امتہ الشکور بیگم ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب سیرت حضرت اماں جان میں بیان کرتی تھیں کہ حضرت اماں جان ہماری قادیان والی کوٹھی النصرت میں پیدل سیر کرتی ہوئی تقریباً روزانہ صبح تشریف لاتیں حضرت اماں جان کے ساتھ اکثر مائی کاکو ہوتی وہاں سے پھول اور پھل ٹوکری میں ڈال کر ان کو دے دیتے۔

شادی بیاہ کے موقعوں پر بھی کپڑے اور زیورات بنوانے کے کام میں بھی کافی مدد کرتیں۔

حضرت نواب محمد علی صاحب اور حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب کا بھی اکثر ذکر کیا کرتیں کہ اماں جان کے ساتھ رہنے کی وجہ سے دونوں آپ کی بہت عزت کرتے۔ ایک دفعہ مالیر کوٹلہ میں بھی حضرت اماں جان آپ کو ساتھ لے گئیں۔

آپ بہت ہمدرد اور نیکی کے کام کرنے والی خاتون تھیں قادیان میں دارالشیوخ میں جو یتیم لڑکے رہا کرتے تھے ان کی اکثر دعوت کیا کرتی تھیں۔

مائی کاکو 1868ء میں پیدا ہوئیں اور وفات 1953ء میں ربوہ میں ہوئی۔ آپ کا وصیت نمبر 498 ہے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں احاطہ خاص کے جنوبی جانب اپنے محبوبوں کے پاؤں کی جانب محو خواب ہیں۔دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کو اعلیٰ علییّن میں جگہ دے۔آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں اینڈوسکوپک سرجری کرنے کے طریق

اینڈوسکوپک سرجری کے ذریعے بچوں کی گردوں اور مثانے کی بیماریوں کے لئے مثانے اور پیشاب کی نالی کا علاج بہت کامیابی سے کیا جاتا ہے۔اینڈوسکوپس کچھ خاص قسم کے آلات ہوتے ہیں۔جن میں خاص کیمرہ سسٹم نصب ہوتا ہے۔ان آلات کے ذریعے بیرونی آپریشن کیے بغیر اندرونی اعضاء مثلاً مثانے اور پیشاب کی نالی میں کوئی رکاوٹ ہو تو اسے اینڈوسکوپ کے خصوصی آلات کی مدد سے کاٹ کر دور کر دیا جاتا ہے۔اینڈوسکوپک سرجری کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔کہ اس میں بیرونی طور پر کوئی چیز (Incision) نہیں لگائی جاتی۔علاوہ ازیں بیرونی آپریشن کے مقابلے میں یہ طریق بہت محفوظ سمجھا جاتا ہے آج کل بچوں کے لئے جدید اینڈوسکوپک موجود ہیں۔جن کی مدد سے بچوں کی اینڈوسکوپک سرجری باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی صحت کا خیال رکھنے کی توفیق دے اور ان کی احسن رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق بھی دے۔ نیز اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے اور خدمت خلق کرنے کی بھی توفیق دے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85363 میں عبدالجبار

ولد نذیر احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاورنز دربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85364 میں ساجدہ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/207000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 85365 میں آصف شہزاد

ولد انور علی قوم گل پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد ٹریکٹر (مشترکہ) دو بھائی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے ٹھیکہ پر لی گئی زمین سے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد انور علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد اسماعیل

مسل نمبر 85366 میں طاہر محمود

ولد انور علی قوم گل پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد ٹریکٹر مشترکہ دو بھائی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے ٹھیکہ پر لی گئی زمین سے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 آصف شہزاد ولد انور علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد اسماعیل

مسل نمبر 85367 میں ناصر احمد منگلا

ولد عبدالرحمٰن قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد حاجی صالح محمد

مسل نمبر 85368 میں عبدالقادر

ولد خضر حیات (مرحوم) قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی پانچ مرلے واقع چک منگلا مالیتی -/25000 روپے (2) ایک عدد گاڑی (1/4 حصہ) -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد حاجی صالح محمد

مسل نمبر 85369 میں اللہ بخش سیال

ولد حاجی محمد شریف قوم سیال پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت 1961ء ساکن مصطفیٰ آباد ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع محلّہ مصطفیٰ آباد ساہیوال مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی رقبہ ساڑھے تیرہ کنال موضع ساہیوال مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اللہ بخش سیال۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد بخش

مسل نمبر 85370 میں امتہ المتین

زوجہ عبدالحفیظ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹانوالہ روڈ ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) سونے کی دو بالیاں مالیتی -/4000 روپے (3) زرعی زمین ساڑھے سات ایکڑ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/98000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 عمران حفیظ ولد عبدالحفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سلیم لطیف ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85371 میں بشریٰ خانم

بیوہ محمد اختر وینس (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/180000 روپے (2) از ترکہ خاوند مکان میں 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (3) ساڑھے پانچ ایکڑ زرعی اراضی میں 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (4) تین کنال زرعی اراضی (جس پر ڈیرہ بنا ہوا ہے) مالیتی اندازاً -/375000 روپے (5) اڑھائی ایکڑ دریا برد اراضی میں 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے (6) 9 مرلہ کمرشل پلاٹ میں 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد شریف نمبردار

مسل نمبر 85372 میں مبشر احمد

ولد محمد عنایت قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیاض ولد محمد عنایت

مسل نمبر 85373 میں فضل کریم

ولد احمد دین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ چار کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1875 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد شریف نمبردار

مسل نمبر 85374 میں زاہد احمد تنویر

ولد بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ مدرس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مدرس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 85375 میں چوہدری محمد عباس

ولد چوہدری محمد الیاس قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد عباس۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85376 میں چوہدری محمد الیاس

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب مصطفیٰ آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 67 کنال 10 مرلے مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں منور احمد ولد میاں عبدالواحد

مسل نمبر 85377 میں نبیلہ منور

بنت میاں منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب مصطفیٰ آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85378 میں حفظہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفظہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ ولد رانا اختر حسین

مسل نمبر 85379 میں حکیم محمد شفیق بھٹی

ولد محمد یوسف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ حکمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3760 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم محمد شفیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحیٔ بھٹی ولد مولوی فقیر محمد

مسل نمبر 85380 میں محمد صدیق

ولد سید محمد قوم کھوکھر آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) کچا مکان مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 85381 میں زارا مزمل

بنت مزمل احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم لاہور عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زارا مزمل۔ گواہ شد نمبر 1 مزمل احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد ولد مزمل احمد

مسل نمبر 85382 میں سیدہ رافعہ جعفری

بنت سید عاطف حسین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ رافعہ جعفری۔ گواہ شد نمبر 1 سید عاطف حسین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید اسامہ بن عاطف ولد سید عاطف حسین

مسل نمبر 85383 میں طاہر محمود

ولد چوہدری اعظم علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الحمرا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء

مسل نمبر 85384 میں خالدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد زریں قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن این ایف سی ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع P.C.S.I.R لاہور (2) طلائی زیور 50 تولے (3) حق مہر ادا شدہ -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع جلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخبیر ولد سلیم الدین اختر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان

مسل نمبر 85385 میں محمد صالح صدیقی

ولد محمد افضل صدیقی قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشمین اقبال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صالح صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل صدیقی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر میں 85386 عبداللہ انوار

ولد انوار العزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللہ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء

مسل نمبر 85387 میں خرم سعید

ولد سعد الدین سعدی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعد الدین سعدی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 85388 میں رضوان الیاس

ولد محمد الیاس چغتائی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال میں 2/11 شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان الیاس گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان

مسل نمبر 85389 میں طارق منصور

ولد شکر اللہ خاں منصور قوم ہندل جٹ پیشہ کاشتکار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق منصور۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بسراء ولد چوہدری محمد اختر بسراء

مسل نمبر 85390 میں مرزا محمود احمد

ولد مرزا مقصود احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلینشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/5500000 روپے (2) پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بسراء ولد چوہدری محمد اختر بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء

مسل نمبر 85391 میں ملک مدثر احمد

ولد ملک سعید احمد خان قوم ککے زئی پیشہ آرکیٹیکٹ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلینشیا فرسٹ فلور لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/2600000 روپے (جس پر تعمیر والدین نے کروائی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مدثر احمد گواہ شد نمبر1 عطاء الکریم ولد چوہدری اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 85392 میں محمد عابد حسین

ولد عبدالعزیز قوم لدھڑ جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محافظ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عابد حسین۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 کامران ذوالفقار ولد ذوالفقار علی

مسل نمبر 85393 میں محمد آصف بھٹی

ولد محمد عاشق بھٹی قوم بھٹی پیشہ راج عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی مناواں باٹاپور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 محمد عاشق بھٹی والد موصی وصیت نمبر 59562۔ گواہ شد نمبر2 صوفی محمد اسحٰق تبسم وصیت نمبر 66716

مسل نمبر 85394 میں منزہ آصف

زوجہ محمد آصف بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی مناواں باٹاپور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ آصف۔ گواہ شد نمبر1 محمد عاشق بھٹی وصیت نمبر 59562 گواہ شد نمبر2 صوفی محمد اسحٰق تبسم وصیت نمبر 66716

مسل نمبر 85395 میں اقبال بی بی

زوجہ منظور احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقبال بی بی گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 محمد شریف ولد غلام رسول

مسل نمبر 85396 میں شمسہ کنول

زوجہ طارق احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ کنول۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 85397 میں شاہین بی بی

زوجہ محمد عارف قوم وریاہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین بی بی گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 85398 میں طاہر احمد

ولد منظور احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد شریف ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 85399 میں غزالہ پروین

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 ماشے مالیتی -/13000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 محمد شریف ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85400 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد شریف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ...... عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 محمد شریف ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد احمد ولد محمد اکرم باجوہ

مسل نمبر 85401 میں حافظہ نعیم النساء

بنت محمد شریف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ نعیم النساء۔ گواہ شد نمبر1 محمد شریف ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 85402 میں محمد اعظم

ولد محمد مالک قوم بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگوبھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) مکان مالیتی -/600000 روپے میں 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175

مسل نمبر 85403 میں محمد افضل فاروقی

ولد محمد نذیر فاروقی قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 5 مرلے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل فاروقی۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175

مسل نمبر 85404 میں ناصرہ بی بی

بیوہ محمد سلیم (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 9 کنال واقع بھونڈری ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ناصرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 85405 میں مجید احمد

ولد نبی بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 13 مرلہ مالیتی -/200000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175

مسل نمبر 85406 میں نبی احمد

ولد شاہ محمد قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ ایک کنال واقع کوٹ ولنڈ وناروال اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع اُورا اندازاً مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175

مسل نمبر 85407 میں نعیم احمد

ولد محمد اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 85408 میں شاکرہ تبسم

بنت محمد زاہد انور قوم جٹ (بسراء) پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاکرہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 85409 میں محمد زاہد انور

ولد چوہدری محمد انور بسراء قوم بسراء پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ اراضی واقع فیض آباد اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) ڈیڑھ ایکڑ اراضی واقع چک نمبر 98 شمالی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) 18 مرلہ مکان واقع فیض آباد (مشترکہ 5 بھائی ایک بہن) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد انور۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد زاہد انور

مسل نمبر 85410 میں طاہرہ جبین

زوجہ نعیم اختر قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 85411 میں مختار بیگم

بیوہ چوہدری محمد اختر (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین از ترکہ والد مرحوم 63 کنال تقریباً واقع چک نمبر 98 شمالی (2) طلائی زیور اڑھائی تولے (3) زمین از ترکہ خاوند واقع فیض آباد کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مختار بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اختر ولد چوہدری محمد اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید انور ولد چوہدری محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 85412 میں ڈاکٹر محمد جمیل الدین احمد

ولد چوہدری علیم الدین قوم گوجر پیشہ (ڈاکٹر) ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اراضی 20 کنال 17 مرلہ واقع موضع منڈی کا حصہ (2) مشترکہ اراضی 15 کنال 4 مرلہ واقع موضع پنگ پیراں کا حصہ (3) مشترکہ رہائشی مکان واقع کوٹلی کا حصہ (جائیداد بالا میں میری والدہ 6 بھائی اور ایک ہمشیرہ حصہ دار ہیں) (4) کار مالیتی -/150000 روپے (5) بینک بیلنس -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد جمیل الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین

مسل نمبر 85413 میں محمد نصیر الدین

ولد چوہدری علیم الدین قوم گوجر پیشہ ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اراضی 20 کنال 17 مرلہ واقع موضع منڈی کا حصہ (2) مشترکہ اراضی 15 کنال 4 مرلہ واقع موضع پنگ پیراں کا حصہ (3) رہائشی مکان واقع کوٹلی کا حصہ (4) رہائشی بلڈنگ واقع منڈی اندازاً مالیتی 80 لاکھ روپے کا حصہ۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا نمبر 1 نمبر 3 میں میری والدہ 6 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں جائیداد نمبر 4 میں 5 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں (5) بینک بیلنس -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کرایہ بلڈنگ + اراضی مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد جمیل الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین

مسل نمبر 85414 میں محمد ظہیر الدین

ولد چوہدری علیم الدین قوم گجر پیشہ وکالت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اراضی 20 کنال 17 مرلہ واقع موضع منڈی کا حصہ (2) مشترکہ اراضی 15 کنال 4 مرلہ واقع موضع پنگ پیراں کا حصہ (میری والدہ 6 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) (3) اراضی میں واقع عمارت میں حصہ (ہم 6 بھائی حصہ دار ہیں) (4) رہائشی مکان واقع کوٹلی (A.K) (5) کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظہیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین

مسل نمبر 85415 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد ظہیر الدین احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/55000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سات تولے اندازاً مالیتی -/145000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر الدین احمد ولد چوہدری علیم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85416 میں ربانہ منظور

بنت محمد منظور قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربانہ منظور گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عاقل منظور ولد محمد منظور

مسل نمبر 85417 میں شاہین اختر

بنت چوہدری جمال دینقوم گوجر پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برموچ ندیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری جمال دین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم شمیم احمد پرویز صاحب نائب وکیل وقف نوتحریر کرتے ہیں۔

عزیزم ثمر احمد بھٹی ابن مکرم محمد رفیق بھٹی صاحب دارالفضل غربی نے 9 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے اوران کی بیٹی عزیزہ نادیہ رفیق بھٹی نے دس سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو خادم دین بنائے اور مستقبل میں بھی بے شمار کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم مصباح الدین محمود صاحب مربی سلسلہ سمندری ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 8 جولائی 2008ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام نور الدین عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم شریف احمد صاحب راجوری کنری حال اسلام آباد کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد انوار صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک، باعمر، خلافت احمدیہ کا سلطان نصیر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ منصورہ رضوانہ صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سعدیہ شفقت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد وحید ملک صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ لکھپت لاہور کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شادی کے سات سال بعد مورخہ 6 جولائی 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے اور عبدالحیٔ نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد ادریس ملک صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی عمر سے نوازے نیک' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم افضل احمد صاحب صدر جماعت چوک اعظم ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 28 جولائی 2008ء کو جماعت احمدیہ چوک اعظم کے دو بچوں عزیزم آفاق منور اور عزیزہ اقراء احمد کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس کا انتظام انہوں نے اپنے گھر میں کیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم نصیر احمد صاحب بدر مربی ضلع لیہ نے دونوں بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سننے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ قرآن کریم مکمل کرنے والے دونوں بچے مکرم رشید احمد گھمن صاحب آف چوک اعظم کا پوتا، پوتی اور مکرم عنایت اللہ چیمہ صاحب آف تلونڈی کھجور والی گوجرانوالہ کا نواسہ، نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو احسن رنگ میں قرآن کریم کا فہم عطا فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھابھی مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ مکرم عبدالحفیظ صاحب مرحوم کا الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں چھاتی کے کینسر کا آپریشن متوقع ہے ان کو ہیپاٹائٹس کی تکلیف بھی ہے ضعف، کمزوری اور شدید تکلیف میں مبتلا ہیں ان حالات میں معجزانہ شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد امین صاحب ککے زئی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ فوزیہ بتول صاحبہ اہلیہ مکرم عمران امجد صاحب پیر کوٹی لاہور کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 24 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام صفوان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم حبیب اللہ صاحب پیر کوٹی کا پوتا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک' صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت: 1280ھ بمطابق 1863ء

بیعت: 23 مارچ 1889ء

وفات: 20/اگست 1941ء

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی پیدائش باغپت ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ آپ کے والد صاحب کا نام شیخ مشتاق احمد صاحب عرف محمد ابراہیم تھا۔ سترہ سال کی عمر تک مختلف سکولوں میں تعلیم حاصل کی۔ آپ اپیل نویس تھے۔

جب براہین احمدیہ چھپی تو حضرت مسیح موعود نے اس کا ایک نسخہ حاجی ولی اللہ صاحب کو بھیجا جو کپورتھلہ میں مہتمم بندوبست تھے۔ حاجی صاحب براہین احمدیہ کا نسخہ اپنے وطن سراوہ ضلع میرٹھ میں لے گئے۔ وہاں عندالملاقات براہین احمدیہ حضرت منشی ظفر احمد کو دے دی۔ منشی صاحب اس کتاب کو پڑھا کرتے اور اس کی فصاحت و بلاغت پر عش عش کر اٹھتے کہ یہ شخص بے بدل لکھنے والا ہے۔ براہین کو پڑھتے پڑھتے منشی صاحب کو حضرت صاحب سے محبت ہوگئی اس کے تھوڑے عرصے بعد منشی صاحب کپورتھلہ آگئے۔ حضرت اقدس سے آپ کی پہلی ملاقات 1884ء-1885ء میں جالندھر میں ہوئی۔

جب لدھیانہ میں حضرت اقدس نے بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو منشی ظفر احمد صاحب نے منشی عبدالرحمٰن صاحب سے لدھیانہ چلنے کو کہا۔ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب نے کہا کہ میں استخارہ کرلوں۔ منشی ظفر احمد صاحب نے کہا کہ تم استخارہ کرو ہم تو جاتے ہیں۔ حضرت منشی اروڑا صاحب، حضرت محمد خان صاحب اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے بیعت کرتے وقت حضرت صاحب نے دریافت فرمایا کہ آپ کے رفیق کہاں ہیں؟ منشی صاحب نے عرض کی کہ منشی اروڑا صاحب نے بیعت کرلی ہے اور محمد خان صاحب غسل کررہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نہا کر بیعت کروں گا۔ چنانچہ محمد خان صاحب نے بعد میں بیعت کی جبکہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا نام رجسٹر بیعت اولیٰ میں 57 نمبر پر ظفر احمد ولد محمد ابراہیم بوڈھانہ ضلع مظفر نگر درج ہے اس وقت آپ کپورتھلہ میں تھے۔

اہل کپورتھلہ کے اخلاص کے بارے میں حضرت اقدس نے فرمایا:

''مجھے کپورتھلہ کے دوستوں سے دلی محبت ہے ...... میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے ساتھ ہوں گے''۔

آپ کی خدمات:

آپ کو حضرت اقدس کے ہمرکاب رہنے کی سعادت حاصل تھی۔ 1889ء کے بعد حضرت اقدس کے ہر سفر میں آپ ہمرکاب رہے۔ حضرت اقدس کی خط وکتابت میں بھی آپ نے حضور کے ذاتی معاون کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ ایک مرتبہ حضور نے آپ کے ایک خط نہ کھولنے (جس کے بارہ میں لکھا تھا کہ حضور کے سوا کوئی نہ کھولے) پر فرمایا کہ منشی صاحب آپ بھی اس کو پڑھیں ''ہم اور آپ کوئی دو ہیں'' حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ ایک کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں فرمایا کہ کپورتھلہ کی جماعت اس کی اشاعت کا خرچ برداشت کرے۔ حضرت منشی صاحب نے فوراً جا کر اپنی اہلیہ محترمہ کا زیور فروخت کیا اور اشاعت کا خرچ برداشت کیا۔

حضرت اقدس نے ازالہ اوہام میں فرمایا:۔

''حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب یہ جوان صالح کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار وانوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات اور امارات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور رسولؐ سے سچی محبت رکھتا ہے اور ادب جس پر سارا مدار حصول فیض کا ہے اور حسن ظن جو اس راہ کا مرکب ہے۔ دونوں سیرتیں ان میں پائی جاتی ہیں۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 533,532)

متعدد کتب میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب، چندہ دہندگان کی فہرست، پُرامن جماعت اور جلسہ ڈائمنڈ جوبلی کے شرکاء میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔

آپ کی وفات 20/اگست 1941ء کو کپورتھلہ میں ہوئی۔ حضرت المصلح الموعود اس وقت ڈلہوزی میں تھے جہاں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ قادیان میں حضرت مولانا شیر علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

حضرت منشی صاحب کے بیٹے حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ نے جماعت احمدیہ کی پہلی مجلس مشاورت میں شرکت کی۔ آپ نے لمبا عرصہ وقف جدید کے صدر، مجلس افتاء کے تاحیات رکن اور امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کے فرائض سرانجام دیئے۔ اسی طرح آپ خلافت ثانیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح کی علالت کے دوران نگران بورڈ کے رکن تھے اور خلافت ثالثہ کے دوران صد سالہ جوبلی کمیٹی کے بھی ممبر تھے۔ 1974ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی معیت میں جماعت احمدیہ کے وفد کے ساتھ پاکستان کی قومی اسمبلی میں پیش ہوئے۔ اب انہی کے ایک بیٹے محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد اور صدر مجلس وقف جدید، صدر مجلس افتاء اور صدر طاہر فاؤنڈیشن ہیں۔

خبریں

صدر مشرف مستعفی، تقریباً 9 سالہ اقتدار ختم

پرویز مشرف 8 سال 10 ماہ اور 8 دن برسر اقتدار رہنے کے بعد صدارت کے منصب سے مستعفی ہو گئے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ چیئرمین سینٹ محمد میاں سومرو نے قائمقام صدر کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ سابق صدر پرویز مشرف کو الوداعی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جس کے بعد وہ ایوان صدر سے چلے گئے۔ پرویز مشرف نے استعفیٰ کا اعلان مورخہ 18/اگست 2008ء کو دوپہر 2 بجکر 5 منٹ پر قوم سے اپنے آخری خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم کی خاطر یہ عہدہ چھوڑ رہا ہوں۔ ملک کو محاذ آرائی اور عدم استحکام سے دوچار نہیں کرنا چاہتا۔ صدر مشرف کے استعفے کا اعلان سنتے ہی ملک بھر میں جشن کا سماں پیدا ہو گیا۔ لوگ خوشی سے سڑکوں پر نکل آئے اور زبردست نعرے بازی کی، بھنگڑے ڈالے اور مٹھائی کی تقسیم کی گئی۔

عالمی برادری کا خیر مقدم، بھارت کا تبصرے سے انکار

صدر مشرف کے استعفے پر عالمی برادری نے اپنے ردعمل میں اسے پاکستان کا اندرونی معاملہ قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان میں استحکام پیدا ہوگا جبکہ بھارت نے اسے پاکستان کا اندرونی معاملہ قرار دیتے ہوئے تبصرہ کرنے سے انکار کیا ہے۔ برطانوی وزیراعظم کے ترجمان نے کہا کہ صدر کا استعفیٰ جمہوریت کیلئے خوش آئند ہے۔

وکلاء کا بار رومز میں جشن، حکومت اب فوراً جج بحال کرے

صدر جنرل پرویز مشرف کے استعفیٰ کے اعلان کے ساتھ ہی وکلاء نے زبردست جشن منایا۔ سپریم کورٹ بار کے صدر چوہدری اعتزاز احسن نے پرویز مشرف کے مستعفی ہونے پر کہا کہ وکلاء امید کرتے ہیں کہ اب دو تین روز میں چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سمیت دیگر معزول ججوں کو بحال کر دیا جائے گا اگر ایسا نہیں ہوتا تو وکلاء تو موجود ہیں اور پھر پورے ملک میں دھرنے دیں گے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین نسیم اشرف بھی مستعفی

پاکستان بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر نسیم اشرف نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ امریکہ سے وطن واپس پہنچنے پر ائیرپورٹ پر میڈیا سے بات چیت میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے پاکستان میں انعقاد کو یقینی بنانے کا اعلان بھی کیا تھا تاہم چند گھنٹوں کے بعد وہ مستعفی ہو گئے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ ایوان صدر میں فیکس کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ استعفیٰ میں ڈاکٹر نسیم اشرف نے ذاتی بنا پر مزید کام کرنے سے معذرت ظاہر کی ہے۔ یاد رہے کہ نسیم اشرف کا سابق صدر مشرف کے قریبی دوستوں میں شمار ہوتا ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 27/اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-15 am	(دین) امن کا مذہب ایک لیکچر
4-40 am	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ خطاب حضور انور
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	عربی سروس
7-20 am	لقاء مع العرب
8-20 am	گلشن وقف نو
9-25 am	سوال وجواب
10-40 am	(دین) امن کا مذہب ایک لیکچر
11-10 am	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
3-00 pm	سوال جواب
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سواحیلی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ 17 مئی 1985ء
9-05 pm	جلسہ سالانہ یو۔کے 1995ء
9-30 pm	پُرکشش آسٹریلیا
10-00 pm	گلشن وقف نو
10-45 pm	خلافت جوبلی کوئز
11-20 pm	سوال وجواب

جمعرات 28/اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
3-55 am	جلسہ سالانہ یوکے 1995ء
4-35 am	منتخب خطاب
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 am	ہماری کائنات
7-35 am	لقاء مع العرب
8-35 am	پُرکشش آسٹریلیا
9-05 am	سیرت رفقائے حضرت مسیح موعود
9-35 am	منتخب خطاب
11-00 am	خلافت جوبلی کوئز
11-30 am	جلسہ سالانہ یوکے 1995ء
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	انگریزی ملاقات
2-50 pm	خطبہ جمعہ 2 مئی 2008ء
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	واقفین نو چلڈرن پروگرام
5-40 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-50 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	ترجمۃ القرآن
9-15 pm	خطبہ جمعہ
10-40 pm	انگلش ملاقات
11-40 pm	مشاعرہ

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔اگست

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	7:50

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

FD-10

گردوں کی پتھری، درد انفیکشن
FB کڈنی ڈراپس قیمت -/65
گردوں کی صفائی سوجن پتھری کیلئے
FB رینی کیئر سیرپ قیمت -/150
معدے کی جلن سوزش درد السر کیلئے
FB سٹومک السر گولیاں قیمت -/40
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ
فون: 047-6212750

HERCULES
HR
GENUINE PARTS
Mian Bhai
ہرکولیس
آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES
میاں بھائی
مینوفیکچرز
آئل فلٹر
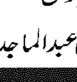

پٹہ کمانی۔ سلنسر بکس وسلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین۔ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 6-5-042-7932514
Fax:042-7932517 E-mail:mianbhai2001@yahoo.com